منشور محمدی

منشور محمدی الٰہی		شائع ہو ز ماہ تا ماہی		انجیل و زبور پر ہو وایم	صد بار منخسہ و مباہی
فرمان سولان سلف خاخہ مرفوع		توقیع خاتمیت منشور محمدی		توریت دم انجیل بر افگار نجیل	چون گشت علم رایت منشور محمدی

نمبر ۳۴ | مورخہ ۵ دیجہ سنہ ۹۴ ہجری نبوے روز سہ شنبہ | جلد ۶

اشتہار قیمت اخبار منشور محمدی

سالانہ قیمت مع محصول ڈاک ۴ قیمت کل خریداروں سے پیشگی لیجائیگی مابعد کی کچہ شرط نہین جن صاحبونکو اس پرچہ کی نسبت کچہ خط و کتابت کرنی منظور ہو یا رقیمت یا عطیہ ارسال کرنا ہو بنام **محمد شریف** مہتمم و مالک مطبع و اخبار منشور محمدی واقع معسکر بنگلور کے نام روانہ فرماوین مگر شرط یہ ہی کہ اپنا نام مبارک و نام شہر و محلہ و مکان وغیرہ بخط واضح لکہا کرین والا نہ اسکی تعمیل ہرگز وقوع مین نہ آویگی ۔ رقیمت یا عطیہ ارسال کرنا ہو بذریعہ نوٹ یا منی آرڈر یا ٹکٹ نصف آنہ بعینہ رجسٹری روانہ فرماوین درصورت ترسیل ٹکٹ فی روپیہ نصف آنہ کی ٹکٹ افزود مرحمت فرماوین

غزل

رسالت را مسلم گشت از ذات تو برہانے — نبوت یافت از تو صد ہزاران عزت و شانے
مطرا زی از کف پای تو صد عرش اعظم را — سزد دیہیم دگاہ دو جہان را چون تو سلطانے
زبانی کو کہ از حق شایت نکتہ راند — بقدر آن ہر کرا باشد خدا کیشر ثنا خوانی
بما ما قبلہ گاہ عدد تسیان باشد در فضیلت — بود جبریل و مکائیل و اسرافیل دربانے
شرفہای تو محتاج بیان کس نمے باشد — برین دعوی گواہ ما فجاء کافیت قرآنے
حبیب خود ترا انگیزید ایزد از ہمہ عالم — نباشد چون تو محبوبی بدین محبوبی و آنی
کلام تو کلام حق بود بی شبہ و نفست — مسلمانم مسلمانم مرا ہست ایمانی

گہی گر بر علو جاہ تو حرفی مشکلے آرد — مسلمان نیست شیطانست شیطانست شیطانے
خلیل و نوح و آدم از تو صد مطلب عزت — شرف اندوز از تو عیسی و موسی عمرانے
مطاع ہر دو عالم پیشوای حی و آدم — مطیع امر تو قدوسی و ہم حور و ملکانے
یکی از بہرہ اندوزان حسنت یوسف کنعان — گدای بارگاہ عرش جاہ تو سلیمانے
جبینت ماہ تابانی قدت مہر درخشانے — رخت تصویر قرآنی خطت تفسیر فرقانے
دہانت چشمہ کوثر زبانت موج آن کیسر — کلامت آب حیوانی لبت یاقوت رمانے
بر در لیلی موے تو بود دلشتن روی تو — بود لیلی و ملہ خوبان گدای شان بزدانی
نگاہ رحمتی از تو شہا چشمی ہمیدارم — کنم صد بقر بانت چو رام صدل دعانے

افزینش آسمان آفتاب وماہ برد۔ باقی آیندہ

حق پسندی

ہمارے ناظرین یہ پڑھکر نہایت خوش ہونگے کہ ایک انگریز (وائس ایف پیری لدہیانہ) نے فرینڈ آف انڈیا کا خریدنا اس سبب سے موقوف کردیا کہ وہ تعصب سے ترکون کا مخالف ہی اور یہ کہتا ہی کہ ترکی یوروپ مین اجنبی ہی۔ فرینڈ آف انڈیا کا موخرۃ الذکر خیال نہایت اجنبی ہے جسکے یہ معنی ہین کہ یوروپ کی بابت خدا نے عیسائی قومون کو کوئی بیعنامہ لکھدیا ہے فرینڈ آف انڈیا غالبا ایسی باتین کہکر اور تعصب کے کمال کے جوہر دکھا رہا ہی۔ حق پسند انگریز موصوف نے لکھا ہی کہ بہادر ترک نہایت جوانمردی سے اپنے ملک کے لئے روسیون سے لڑتے ہین اور روس وہ ظالم ہی کہ اسنے جنگ کریمیا مین ہمارے ساتھ بدسلوکیان کین اور ہمارے مجروحون کو بیرحمی سے قتل کیا اور پولنڈ کی عورتون سے بیحرمتی کیں اور حال کے جنگ مین بلگریہ کے عیسائیون کو اشتعال دیکر مسلمانون کا عام قتل کرایا شاید فرینڈ آف انڈیا پادریون کے ہاتھ مین ہی پس اسکی تحریرات ایسی ہونی چاہین باستثنای چند جو طبعا نیک اور بے تعصب ہین عموما پادری لوگ مسلمانون کے حق مین نہایت متعصب ہین اور اگر انکے ہاتھ مین تلوار ہوتی تو وہ اس قوم کے واسطے جلادی اور سفاکی کا عہدہ یا خطاب قبول کرتے۔ ہم فورا خان اور وکیل ہندوستان کو بھی اسطرح ترکون کا مخالف دیکھتے ہین جسطرح فرینڈ آف انڈیا ترکون کا دشمن ہی اور اسکا باعث ظاہر ہی کہ یہ دونون بھی پادریون کے پرچے مین روس ہو یا روم جسنے جنگ شروع کی وہی ظالم اور وہی اسوقت دنیا کے رحمدل لوگون کے نزدیک مردود ہی۔ اگر ترکون کو فرنگستانی ترکی مین کوئی استحقاق حاصل نہین ہی تو ہندوستان سے ایک دن ہندون کے سوا تمام قومون کو خارج کرنا چاہیگا اور انگلستان سے خاندان سکسن کو اور ایشیای روس اور وسط ایشیا سے روس کو وغیرہ وغیرہ فرینڈ آف انڈیا نے متعصب کے جوش مین ترکون کے لئے اکثر وہ باتین کہے ہین جو کوئی عقلمند آدمی نہین کہہ سکتا۔ فقط رہبر ہند

کارزار روسیہ

اردو گائیڈ مین لکھا ہی کہ روسیون کو ڈینوب پر جو پہلے شکست ملی تھی اوسکا بڑا اثر تمام سلطنت روسیہ مین یہہ ہوا ہی کہ ملک ماسکو مین ایک اشتہار اس مضمون کا چھاپکے آویزان کیا گیا کہ یہہ لڑائی صرف چند بڑے آدمیون کی خواہش پوری کرنے کے لئے ہو رہی ہے اس ملک روسا و قوم روسیہ فائدہ مند ہو نہین سکتی ہی اور اگر فوجی قوت سے فتح بھی حاصل ہوجائیگی تو انجام مین قومی فائدہ کی کوئی صورت نظر نہ آئیگی فقط قاسم الاخبار

قسطنطنیہ

قسطنطنیہ مین الحال موجود ہین سو لکو کہا مجاہدین سے اخبار لوائنٹ ہرلڈ مین نگارش ہی کہ ایک لاکھہ ساٹھہ ہزار پانچہزار مجاہدین کو ہتیار دینے کا حکم ہوا ہے۔ مجاہدین مذکور زیر حکومت ایک تجربہ کار افسر کے رزمگاہون سے کسی ایک رزمگاہ کیطرف جاوینگے اور وہان کے بعد جدید دستے تیار ہونگے منہ

جواب

اخبار دار الخلافہ مطبوعہ یکم ذیقعدہ مین ایک صاحب یوسف علی نامی تحریر کرتے ہین کہ مین نے چند روز ہوے یوروپ کے کسی اخبار پنج مین دیکھا کہ ایک شخص نے دروازہ جنت کو کھٹکھٹایا - اور مالک جنت نے دروازہ کھولکر اوس سے پوچھا تو کون ہی اوس نے جواب دیا کہ مین شہدای شپکہ سے ہون جنت مین آنا چاہتا ہون مالک جنت نے کہا کہ ای نور چشم تم کسی اور جگہہ تشریف لیجاؤ اب جنت مین بالکل جگہہ نہین رہی پس یہہ مزاج اہل یوروپ کا مین دیکھکر خاموش ہو رہا اور اسی فکر مین تھا کہ آج شب کو کیا دیکھتا ہون کہ ایک وسیع میدان ہی اسمین ایک جانب سے تو ہواے خوش و روح افزا آتی ہی اور ایک طرف سے ایسی گرم و تیز ہوا آتی ہی کہ مغز پگلا جاتا ہی اور غول کے غول آدمیون کے ہر طرف نہایت خوفناک کثرت ہین کہ دفعتا ایک فرقہ مہیب بدشکل آدمیونکا نمودار ہوا اور اسطرف جہان سے کہ ہواے انتشار آتی ہی چلا جاتا ہی مین نے ایک شخص سے پوچھا کہ یہہ کیا ماجرا ہے اور یہہ گروہ صورتین کون لوگون کے ہین اس نے جواب دیا کہ یہہ روسی لوگ ہین دوزخ مین جاتے ہین یہہ سنتے ہی مین بھی اونکے پیچھے ہو لیا حتی کہ یہہ لوگ در دوزخ پر پہونچے اور مالک دوزخ سے واسطے کھولنے دروازہ کے استدعا کی اوس نے دروازہ کھولکر استفسار کیا کہ تم لوگ کون ہو اور کہان سے آئے ہو اونہون نے عرض کیا کہ ہم پلونا کی جنگ مین عثمانیون کے ہاتھ سے ہلاک ہوکر اس جگہہ پہونچے ہین تاکہ جو مقام ہمارے واسطے تجویز ہوا ہو اوسمین مقیم ہون مالک جہنم نے نہایت غصہ ہوکر جواب دیا کہ ای بدبختو سمع طبقہاے جہنم تم لوگون سے پر ہو گئے اب سواے مقام اسفل السافلین کے جو خاص بڑے بڑے جہادری طرفداران روسیہ کے واسطے معین کیا گیا ہی اور کوئی خالی نہین پس یہہ گفتگو ہو ہی رہی تھی کہ میری آنکھہ کھل گئی معلوم نہین کہ اون بیچارے روسیون کے ساتھہ کیا کارروائی ہوی - خیرخواہ عالم

گلیڈاسٹون عثمان پاشا کی نسبت بعضے لوگون نے ابتدا مین یون تحریر کیا تھا کہ مارشل بزبن ہین اور بعض نے تحریر کیا کہ ایک کرنیل امریکہ کے ہین اور بعض کی یہہ راے تھی کہ جنرل گرینٹ کے خاندان سے ہین مگر اب ایک ترکی اخبار نے تحریر کیا ہی کہ مسٹر گلیڈاسٹون صاحب ایک سوار فرد بلگریا کے لڑکے ہین - اس خبر کو اخبار ہوم نیوز نے طبع کیا بس تعجب ہی کہ رویٹر نے اس بات مین کوئی خبر بذریعہ تار برقی کے نہین دی شاید وہ بھول گیا - منہ

کابل مین جنگ کی تیاریان

کوالیف آمدہ کابل سے واضح ہوا کہ ہنوز وہان جنگ کی تیاریان ہو رہی ہین اور جابجا آواز جنگ و جدال بلند ہو رہی ہے لاہور کے ایک ہم عصر وقایع نگار کا یہہ بیان ہی کہ جلال آباد اور لالپورا اور علے مسجد مین لشکر افغانی کا جماؤ ہوا ہی اور جنگ شروع کرنے کے لئے سپاہ نہایت درجہ بیقراری سے ہین اور آجکل انکا یہہ حال ہی کہ جسطرح روزہ دار اللہ اکبر کا منتظر ہی حکم کے منتظر بدستور ہین قندہار مین ایک بھاری قوی

لشکر جمع ہوا ہی کہتے ہین کہ لشکر مذکور قلات کی طرف کوچ
کریگا سپاہ کو ہتیار بلا کے تقسیم پانے ہین اور عوام الناس
مین بڑا ہیجان ہے اور حرارت آئی ہوئی ہے اور ایک ہنگامہ
برپا ہونے کا اندیشہ ہی فقط شمس الاخبار۔

بلیت

فتح اور نصرت نصیب غازیان روم ہی خواہی زاری یہان مقسوم زار شوم ہی
لنڈن ۵ منہ۔ محمد پاشا کے ایک مراسلہ سے واضح ہوا کہ
۴ منہ کو روسیون نے قمرلی مین جو اسٹیشن اکے جنوب
طرف واقع ہی ترکی میسرہ پر ناکامیاب حملہ کیا لیکن بہ نقصان
عظیم شکست پاکر پسپا ہونے مجبور ہوے۔ پرنس میلان حاکم
صرب (سرویہ) نے اپنے سپاہ کو ایک جنگ آمیز تقریر سنائی
ترکی پارلمنٹ کا جلسہ ۱۳ منہ کو مقرر کیا گیا ہے۔ کل کا روز
سر اسٹافرڈ نارتھکوٹ نے ایک تقریر مین اسبات
کی تکرار کی کہ گورنمنٹ نے علیحدگی مشروط پر نظر رکھنے اور
بوقت مناسب دخل ہی کے لئے تیار و ہتیار رہنے مصمم ارادہ
لنڈن ۶ دسمبر سلیمان پاشا نے اس مضمون کا تار
بھیجا ہی کہ انھون نے یکیسا کو مسخر کرلیا ہی اسکے سوا بہت سے
روسیون کو اسیر کرلیا اور کثیر المقدار آلات حرب حاصل
کئے اور اس کارزار مین دشمن کے تین ہزار نفر مقتول ہوے
کوائف اخیرہ سے واضح ہوتا ہی کہ فی الحال روسیون نے
شکری پر اور سلاشزا کے کھوردن کے راستہ پر جو بلقان
(بالکن) سے متعلق ہین قبض و تصرف کیا ہی۔ محمد پاشا
کی مراسلت اخیرہ سے منکشف ہوا کہ دہرتہ کی پیشقدمی

سے بڑھ رہے ہین اور ادھر روسی اونکے روبرو سے
فرار ہو رہے ہین **قاہرہ** ۵ منہ حضرت خدیو مصر نے
مصری کنجنت فوج جو فی الحال ترکیون کی شریک کارزاری
اسکی بھرتی کے لئے چھ ہزار کی امدادی فوج روانہ کریگا
معمم ارادہ فرمایا ہی۔ **استنبول** بعض اخبارات
قسطنطنیہ یون لکھتے ہین کہ سلطنت عثمانیہ نے تین لاکھ
لشکر مہیا کرنے کی تجویز کی ہے لیکن صاحب اخبار دارالخلافہ
تحریر فرماتے ہین کہ اس خبر کی صحت مین تردد ہی مگر روسی
یقین کرتے ہین کہ ابتک جو فوج اپنی لائی گئی ہے وہ ترکیہ
کے مقابلہ کے لئے کافی نہین ہی اسلئے جد و جہد کرتے ہین کہ
جدید فوج روانہ جسقدر کہ جمع کرسکین اکٹھا کرکے مواقع حرب
جانب روانہ کرین بنا برین دولت علیہ بھی افواج کی ترقی کررہی
ہی پس اسمقدمہ مین ہر ایک علمی طور پر لکھتا ہی اور بعض تو
بالکل مضطرب و پراگندہ مزاج ہوتے ہین مگر ہم اوسکو مخصوص طور
پر لکھتے ہین کہ جو فوج عثمانیہ فراہم ہوگی وہ فوج جدید نہین ہی بلکہ
اعلی قسم کی تعلیم یافتہ و جنگ آزمودہ و بقیہ صنوف ردیف محفوظہ
اصول و قوانین موضوعہ کچہری سر عسکریہ سے یہہ خاص فوج جدید ہر وقت
ضرورت میدان کارزار مین آتی ہی مگر ویسا وقت جو یہہ فوج کو لیجانے
نہین پہنچا اور اس فوج کا شمار تین لاکھ ۴ ہزار ۴ سو ۱۲ نفر علیحدہ
لاکھ ۵ ہزار اور بان اسمان سے ۱۲ ہزار دو سو نفر جو بجنسہا قرع کرکے
گئے ہین (۱۱ ہزار ۷ سو ۲ نفر کہ جمع انکی ۲ لاکھ ۴ ہزار ۷ سو
۵۰ نفر) عنقریب عجالتاً و سریعاً ہتیار بند ہوجینگے اور
اطراف و جوانب سے روانہ ہوجائینگی۔ فقط

مطبع مجمع الاسلام

ہمہ اعجاز ما امہ کلام خویش میداری | بدین معجز بیا ینبا کما باشد زباندانی

نوٹس

فقیر محمد مرزا موحد کے طرف سے یہہ نوٹس دیا جاتا ہی کہ کارپردازان اور معاونان منشور محمدی کو لازم ہی کہ وہ صاحب کبھی کسی کتاب کا اقتباس یا مضمون منشور محمدی مین طبع نفرماوین کیونکہ کتاب تو موجود ہوتی ہی اور اوسکی عبارت کمرسہ کر پڑہنا گویا چلو اچون یکبار خوردن کا معاملہ ہوتا ہی دوم ناظرین کا دل کھٹا ہوجاتا ہی جدید عبارت خوب ہوتی ہی۔ مناسب ہی ہمارے معاونان اول نوازشان او۔ کوکب ہند اور وکیل ہندوستان وغیرہ مخالفین اخبار کی تردید منشور محمدی مین طبع فرمایا کرین۔ اور اگر یہہ نہوسکے تو کوئی نیا سوال و اعتراض تحریر فرماوین۔ اور ہمیشہ طبعزاد مضمون ارقام فرماتے رہین اور تہذیب کو مدنظر رکھین حوالے کے واسطے بیبل کے آیات لکھتے رہین اب آیندہ کو اگر کوی صاحب کسی کتاب کی عبارت یا اقتباس لکھیگا وہ کبھی ہرگز منشور محمدی مین طبع نہوگا کیونکہ ایسے ویسے مضامین چھپنے سے اخبار کی کسرشان ہی اور ناظرین اوسکے سیر و مطالعے سے تضیع اوقات سمجھتے ہین ہرصورت منشور محمدی مین نیا مضمون طبع ہوگا فقط

بقیہ عصمت شرط نبوت

جواب نوازشان

علاوہ اسکے حضرت عیسی نے خود بقاعدہ گنہگاران حضرت یحیی کے ہاتھ اصطباغ پایا یعنے توبہ کی جیسا کہ انجیل مرقس کے اول باب کے ۴۔ آیت سے ۹ تک ثابت ہی۔ قطع نظر اسکے

انجیل متی کے ۱۹ باب کے ۱۶ و ۱۷ ورس سے ثابت ہی کہ آپنے خود اقرار کیا کہ مین اچھا نہین۔ اب ان آیات کی نسبت عیسائی اگر کچھ تاویل کرین تو چاہیے کہ توریت مین اور انبیا کی نسبت جو ایسے آیات پائی جاتے ہین جیسا کہ ہم اوپر بیان کرچکے ہین اونکی بھی تاویل کرین اور جو اونکے حق مین عیسائی لوگ تسلیم کرین اور حضرت عیسی کے حق مین تاویل کرین تو یہہ ترجمہ بلا رجہ لازم آویگی حضرت عیسی کا بھی مثل اور انبیاء بنی اسرائیل کے گنہگار ہونا قولاً و فعلاً ثابت ہی تو بس شفاعت نکرسکینگے بلکہ وہ بھی کسی اور شفیع کے محتاج ہونگے۔

کیا خرابی کی بات ہی کہ ایکبار تو خدا کا بشکل عیسوے آنا اور اپنے اوپر تکلیف تولد اور ایذا یہودیون اور تکلیف صلیب اٹھانا اور تین دن رات بقول عیسائیون دوزخ مین رہنا عیسائیون کے گناہون کے کفارہ کے لئے عیسائیون کے عقیدہ کے موافق رائیگان گیا۔ اب چاہیے کہ بقاعدہ سابق شفاعت کے لئے پھر ظہور الوہیت بالمثل کسی اور شکل مین ہووے ورنہ ہمارے کالے گورے عیسائی بھائی بے شفیع محض روز قیامت رہجائینگے۔ سو بار دیگر خدا کا کسی اور شکل مین آنا اور عیسائیون کے لئے کفارہ ہونا اونکے مذہب کے موافق غیر ممکن ہی۔ واہ قسمت کی ولیا پکائی کھیر ہوگیا دلیا۔ یا یون سمجھے مثل مشہور ہے کہ جس کارن پٹی ساڑی وہی ناک رہی اوگھاڑی اُبھاری بھی کہا کرتے ہین۔ افسوس عیسائیون نے اپنے زعم مین حضرت عیسی کو خدا کا بیٹا بلکہ حقیقی خدا سمجھکر اپنے گناہونکا کفارہ سترایا وہ بھی کچھ کام نہ آیا سچ ہی کہ بت کرم بن

ساگر کے جہان متین کے دریہ ذکر لاگے گونگے ہے یہہ کرن کے
پیر۔ یعنے قسمت کے بغیر وہ سمندر پر گئے جہان موتیون کے ڈہیر
تھے۔ جب ان بدنجتون نے ہاتھ لگایا تو وہ موتی بھی سیپ بنگئے
یہہ تقدیر کی بات ہی واضح ہو کہ صاحب نورافشان نے اپنے
مضمون مین آیات قرانی بھی لکھین اور اپنی عادت کے موافق
کھینچا تانی کرکے نبیون کو غیر معصوم لکھنا چاہا مگر چاند کا تھوکا
موہہ پر آیا کرتا ہی۔ کیونکہ قرآن مین انبیا علیہم السلام کو گنہگار
کہین نہین لکھا ہان عیسائیون کی کتاب مین لکھا ہی دیکھو یوحنا ۱۰ باب ۸ جتنے مجھ سے لگے آئے سب چور
اور ڈاکو ہین الخ اور قرآن مین تو اکثر انبیا کی معصومی کا ذکر
ہی جیسا کہ قال اللہ تعالی جلشانہ وما کفر سلیمان سورہ بقر
رکوع ۱۲ یعنے اونہین ہیچکی کے سلیمان نے انتی اور اسیطرح سورہ
انعام رکوع ۱۰ کل فضلنا علی العالمین پورہ تمام رکوع پر غور
کرنا چاہئے۔ مگر غضب یہہ ہی کہ عیسائی لوگ اپنی طرح
سب کو گنہگار تصور کرتے ہین وہ یہہ نہین جانتے کہ سب
انسان برابر نہین ہوتے۔ الحاصل اب ہم انجیل کی آیت
سے صاحب نورافشان وغیرہ عیسائیون کو جو اپنے زعم
فاسد سے اپنی طرح انبیا کو غیر معصوم سمجھتے ہین شکہ دیتے
ہین دیکھو انجیل لوقا باب ۱۰ درس ۲۰ جسمین یسوع نے اپنے
پاک نبیون کی زبانی جو دنیا کے شروع سے ہوتے آئے
کہا الخ کیون جی کہان گئے صاحب نورافشان اور اونکے
چیلے جو نبیون کو غیر معصوم لکھتے تھے کیون صاحب پاک
معصوم آدمی ہوتا ہی یا غیر معصوم اور دیکھو حضرت یحی علیہ السلام
کی عصمت لوقا باب ۱ درس ۱۵ کیونکہ وہ خداوند کے حضور
بزرگ ہوگا اور شراب اور کوئی نشہ نہ پیگا اور اپنے ماں کے پیٹ
ہی سے روح القدس سے بھر جائیگا۔ اب عیسائیون کا وہ
عقیدہ بھی اس آیت سے بالکل ہوگیا کہ سب کے سب گنہگار ہین
اگر آدم کی نسل تمام گنہگار بزعم باطل عیسائیون کے ہوتے
تو حضرت یوحنا جو آدم زاد تھے اپنے ماں کے پیٹ مین روح القدس
سے نہ بھر جاتے۔ دوم اس آیت سے یہہ بھی ثابت ہوگیا کہ
شرابی ضرور گنہگار ہوتا ہی سو ہمارے مہربان صاحب نورافشان
اور عیسائی بھائی غور فرماوین کہ شراب کا دور دورہ اندنون
کس قوم مین کثرت سے ہی اور بجای پانی کے بھی کون اوسکو
پیتا ہی اور ہاضمہ کا بہانہ کس کے یان سمجھا جاتا ہی پس ثابت
ہوگیا کہ انبیا معصوم ہین اور جو لوگ شرابی اور اپنے مانند
سب کو یکسان گنہگار تصور کرتے ہین وہ اس بیمار کے اندہے
کے مانند ہین جسکو ہر وقت سبزی نظر آتی ہی کیا خوب مصرع
تاریکی مین اندہے کو بہت دور کی سوجہی۔ خدا یتعالی ایسے
عقیدہ فاسد سے ہر ایک کو بچاوے آمین۔ مرزا موحد بلند بری

قبول اسلام و تائید ترکیہ

قصبہ ایٹہ خاص مین ایک شخص قوم ٹاکر سولنکی باشندہ
موضع پتہن پور موسوم بہ موتی سنگہ مشرف باسلام ہوکر نام
دین محمد سے فایز اسلام ہوے اور اسیوقت مسلمانون کا
جہوٹا بھی کچہ اس غرض سے نوش فرمایا کہ شاید اہل برادری
ممانعت کرکے سیدہی راہ اور سچے دین سے کہ حبل متین
اور صراط مستقیم ہی باز رکہین اخبار روح محفوظ مطبع مرادآباد

مطبع منشی محمد مہدی حسین خان صاحب ناقل ہی کہ عالی جناب شاہ جہان بیگم صاحبہ والی بھوپال نے دیڑھ لاکھ پچیس ہزار ۱۵۰۰۰۰ ۲۵۰۰۰ اونکے شوہر بلند اختر نے چندہ مجروحان و بیوگان و یتیمان مقتولان عساکر سلطنت روم قسطنطنیہ کو روانہ کرنے کی تجویز کی ہی اور ایک لاکھ بیس ہزار نواب کلب علیخان صاحب بہادر والی رامپور اور صاحبزادہ علی اصغر خان صاحب بہادر مختار ریاست نے پندرہ ہزار کل روپیہ ۱۵۰۰۰ تین لاکھ دس ہزار ہوا۔

رقیمہ یاز بر محمد عرف م ن ح ن

طلاق کا مسئلہ موافق عقل اور اشد ضروری ہی

بخدمت ناظرین اخبار منشور محمدی التماس ہی کہ اکثر حضرات عیسائی المذہب والمشرب حضرت پولس کے مقلد فرمایا کرتے ہین کہ مسئلہ طلاق کا جو شارع محمدی نے رائج کیا ہی قانون قدرت اور عقل سلیم کے مخالف ہی اس لئے قابل تسلیم نہین مین کہتا ہون کہ شاید ان حضرات متثلثین نے قانون قدرت کو اپنے زعم ناقص مین کون سمجھ کر کہا ہی اور عقل سلیم کس تک کا نام ہی انکی طریق عمل اور طرز گفتگو سے یہہ بات اظہر من الشمس ہے کہ یہہ حضرات مالک مثلث دل ہر ایک بات کو بے مدیافت ہو سکی ضرورت اور حکمت کے قانون قدرت اور عقل کے مخالف کہدیا کرتے ہین جو سراسر اونکی نادانی اور جہالت پر کامل دلیل ہی دین محمدی مین کوی ایسا مسئلہ نہین ہی جو عقل کے مخالف ہو قرآن مجید جو اصل دین محمدی ہی وہ ہی مجموعہ قوانین قدرت اور عقل مانگیا ہی کیون مخالف عقل ہو جبکہ مقرر کنندہ ان ضوابط اور قوانین اور فوایدکا ہی۔ قادر کل اور ضابطہ دان کل بھیجا گیا ہی اسی واسطے پولس ملک یورپ مین قرآن مجید کو مجموعہ قوانین اعظم سے تعبیر کرتے ہین دیکھو کتاب موید الاسلام۔ مصنفہ جان ونسون بورث صاحب بہادر۔ اگر قوانین قرآنی کو نظر انصاف سے دیکھا جاوے تو ایک لحظہ مین معلوم ہو سکتا ہی کہ قوانین قرآنی ہر ایک زمانہ مین انسانی حالات کے واسطے ایسا عمدہ ضابطہ مقرر اور معین کیا گیا ہی کہ تمام روی زمین مین اوسکے ایک نظیر سے نہین سکتے۔ ہم کہتے ہین کہ طلاق کا مسئلہ عین موافق عقل اور نقل کے ہی بیان پر ہم قطع نظر وجہ نقلی کے صرف دلایل عقلی ہی بیان کرتے ہین جن سے عقیل اور فہیم آدمی نہایت عمدہ نتیجہ نکال سکتا ہی۔ **دلیل ۱** اگر مسئلہ طلاق کو خلاف عقل سمجھا جاوے۔ اول تو یہہ ضابطہ خداوندی کی۔ اور دوسری افعال الہی واقعہ فی العالم کے خلاف کرتا ہی کیونکہ جب ہم حالات روزمرہ انسانی کو دیکھتے ہین تو ہمکو اون حالات کے دیکھنے سے اس مسئلہ کے درجہ اعلی کے ضرورت معلوم ہوتے ہی معلوم ہوتا ہی کہ ازل سے ہی قدرت کاملہ خداوندی نے اکثر حالات انسانی کو فی نفسہ اس مسئلہ کا محتاج گردانا ہی اگرچہ کوی انسان اپنی تعلیم ناقص اور باطل کے باعث نفسانیت سے اقرار اس مسئلہ حقہ سے اجتناب کرے لیکن میرے نزدیک باعث اون حالات کے کہ جب اس مسئلہ کے ضرورت پیش آتی ہی وہ شخص اپنی زندگی کے کسی حصہ مین ضرور ہی اس مسئلہ کا اپنے دل مین قایل ہوا ہوگا اگرچہ کسی باعث سے اوس اقرار فی الباطن کا اظہار نہ ہوا ہو۔ فرض کرو کہ مثلاً زید نے

اول اپنی رضا و رغبت سے ایک عورت ہندہ کو دران حالیکہ وہ
اوس عورت کو امور قبیح اور زشت و بد کا پابند نہین سمجھتا تھا
اپنے عقد مین کیا - بعد چند مدت کے جب زید کا اوس عورت
کے ساتھ خلا و ملا رہا تو معلوم ہوا کہ وہ عورت فی نفسہ اور
فی الواقع مظنون زید کے مطابق نہین ہی بلکہ اوسکی برعکس
یعنے وہ عورت قبوحات مین آلودہ ہی تو اب زید یا بندی
اوس جوہر کے جو قدرت نے ہر ایک انسان کو دے رکھا
ہی اور جسکو حیا اور خشم سے تعبیر کرتے ہین ہو اس عورت کو
کسی حال مین اپنی طبیعت کے مطابق اور موافق نہین پائیگا
تو اس حال مین زید کا برتاؤ ہندہ عورت منکوحہ خود سے
دو حال سے خالی نہین ہوگا - یا تو اوسکو اوسی حال پر بغیر کسی
روک اور ٹوک کے رہنے دے گا اور مانند نیک عورتون
کے اپنے پہلے ظن کے موافق برتے گا - لیکن یہہ کسی طرح
سے نہین ہوگا کیونکہ وہ جوہر جو قدرت نے ایسے ہی مواقع
کے لئے عطا کیا ہی اپنی کارروائی اور اظہار صفت سے کبھی
معزز نہین رہے گا صفت کبھی موصوف سے جدا نہین
سکتی - اور اس جوہر کی صفت یہہ ہی کہ ایسی عورت کو اپنی
محبت سے باہر کرے کیونکہ وہ اوسکی عزت اور نیکی کو خاک
مین ملانے والے ہین - اور اگر ایسا نہین کرے گا تو زید بیوقوف
کہلاے گا جسکے لئے شارع محمدی نے بڑی سزا کا وعدہ
کیا ہی - اور یا اوسکو اپنے سے جدا کرے گا - پس ایسی جدا
کرنے کا نام شارع محمدی نے لفظ طلاق سے تعبیر کیا ہی
صرف فرق یہہ ہی کہ شارع دین محمدی نے اپنے کامل حکمت
سے ایسے مسئلہ کو نہایت عمدہ طرز اور طریق سے بیان کیا ہی
جسکی تصریح کتب شرع محمدی سے خوب ہو سکتی ہی - ہم کہتے
ہین کہ صفت حیا اور خشم مسئلہ طلاق سے اعلی درجہ کی متحد ہی اگر
کوی علم اخلاق اور حکمت کو دیکھے گا تو اوسکو ضرورت مسئلہ
طلاق کی معلوم ہو جاویگی - جو لوگ انتظام خانہ داری سے
باہر ہین اگر انکو اگر قسمیہ پوچھا جاوے تو مجھے امید ہی کہ پوری
ضرورت طلاق کی بیان کرینگے - بھلا ہم اہل پولوسی سے
دریافت کرتے ہین کہ ایک شخص (موسوم - بہ ج - ن -
عیسائی المذہب مقلد پولوسی - کی عورت (موسوم - بہ
س - ی - اعلی درجہ کے بدکار اور فاسق ہی یہان تک
کہ حضرات نیٹو یعنے کالہ لوگ کو بھی جانشین محبت سے منت
اور خوش خرم کرتی ہی اور اپنے خاوند کو جوتے سے بھی نہین
جانتی اور اسکے روبرو دلیرانہ یارون کے ساتھ گل چھرّے
اوڑاتی ہی اگر حضرت خاوند صاحب کچھ منہ سے بولین - تو اوا
انگشت کا بوسہ ولایتی دکھاتی ہی - اب ہم دریافت کرتے
ہین کہ آیا صاحب موسوم بہ ج اور ن - کے واسطے حضرت
پولس نے کیا حکم دیا ہی - خدا کے واسطے اس مسئلہ کو ای حضرات
پوپ جلدی سے حل کر دینا - نہین تو ج - ن - صاحب
مسلمان ہو جاتے ہین - واہ پولسی تعلیم واہ - حضرت پرسکا
المذہب مقتدا کے ملک فرماتے ہین کہ خواہ کسی کی عورت
ہو اعتدال سے پھر جاوے اور فسق و فجور کو اختیار کرے
اور رات دن اپنے پیارے یارون گورون اور کالے کے ساتھ
چھاتی کو مسنہ لکرے - تم اوسکو چشم نمائی کرو - کیون نہ

مردان چنین کنند - عورت کو سامنے اپنے گل چھڑے اوڑانے
دو - ہان صاحب طلاق کا نام نہ لو - دیکھنا کہین یا حضرت
حد تہذیب سے نہ نکل جانا - باقی آیندہ ٥

جناب مخدوم و مکرم محمد شریف صاحب دام عنایتہ -
تسلیم - آج مین نے اخبار نور افشان مطبوعہ یکم نومبر دیکھا
مرقومہ تھا کہ قرآن اور محمد صلعم نجات مسیح کے گواہ ہین اور انجیل
قرآن سے منسوخ نہین ہو سکتی اور اثبات مین یہہ آیتین لکھین
تھین - سورہ آل عمران ۴۵ و ۴۶ - آیت واذ قالت الملئکتہ
یا مریم ان اللہ یبشرک بکلمتہ منہ اسمہ المسیح عیسی ابن مریم وجیہا
فی الدنیا والاخرۃ ومن المقربین ویکلم الناس فی المہد وکہلا
ومن الصالحین ٥ یعنے جب فرشتون نے کہا ای مریم تحقیق
کہ خدا تجھہ کو کلمہ کی جو اس سے ہی بشارت دیتا ہی اوسکا
نام مسیح عیسی مریم کا بیٹا ہوگا مرتبہ والا دنیا مین اور آخرت
مین اور خدا کے مقربون مین ہو لوگون سے کلام کریگا ماں کے
گود مین بلکہ جب پوری عمر کا ہوگا اور نیکو کارون مین سے
ہوگا فقط ۴۳ آیت ویعلمہ الکتب والحکمت والتورات و
الانجیل ورسول الی بنی اسرائیل یعنے خدا اوسکو کتاب
اور حکمت اور تورات اور انجیل سکہاویگا اور وہ بنی اسرائیل
کے طرف رسول ہوگا ۱۶۹ - آیت انما المسیح عیسی ابن مریم
رسول اللہ وکلمتہ القاہا الی مریم وروح منہ ٥ یعنے تحقیق
کہ مسیح عیسی مریم کا بیٹا خدا کا رسول ہی اور اسکا کلمہ جسکو مریم
کی طرف ڈالا اور اوسمین سے روح ہی -
اب ذرا ناظرین انصاف آگین غور کرین کہ نہ تو ان آیتون

سے انجیل کی صادق ہوتی اور نہ انکے دعوی کا ثبوت
ہوتا ہی دیکھو پہلی آیت سے ظاہر ہی کہ عیسی علیہ السلام
صرف بنی اسرائیل کے واسطے دنیا مین آئے نہ یہہ کہ تمام دنیا
کے واسطے اور تیسری آیت سے ظاہر ہی کہ مسیح نہ خدا اور نہ
خدا کا بیٹا بلکہ اوسکا رسول ہی اور اول آیت سے ظاہر ہی
کہ وہ مریم کا بیٹا نیکو کار مرد تھا اور ماں کے گود مین باتین کین
یہہ بھی ایک قدرت حق تھی کہ اوسی وقت کے لڑکے سے
باتین کروادین اور جیسای لوگ اس بات پر بھی فخر کرتے
ہین کہ ہمارا مسیح بے باپ پیدا ہوا دیکھو خدای کامل نے اپنی
قدرت دکہانا چاہا اول آدم سے حوا پیدا کی اور پھر آدم اور
حوا سے اولاد بڑہای اور پھر مریم سے مرد پیدا کیا تاکہ لوگ
جانے کہ خدا نے صرف مرد سے بھی اور صرف عورت سے
بھی اور عورت اور مرد سے بھی دنیا پیدا کر سکتا ہی فقط

کارسپانڈنٹ فضل احمد خان از قائمگنج

نار افشانی

کیون نہو بال بال کا دشمن ٥ او میان جسکا نام ہی نور!
میرے پیارے پادری صاحب مہتمم نار - اپنے اخبار
نار نمبر ۴۴ یکم نومبر شتوع مین قصہ حورف امہ باشندہ
امریکہ بیان کرکے اسلام کی نسبت یون رقم طراز ہین کہ
ملک امریکہ مین خورف کا اس واسطے دعوی نبوت کو فروغ
نہ ہوا کہ اوس نے بھی اسلام کی طرح حقیقی خصایل مسیح کو
چھپایا اور اوسکے لہو پر اقرار نکیا اور نجات کو اعمال حسنہ
پر موقوف رکہا - اقول مین تعجب پر تعجب کرتا ہون

کہ حضرت نور و صاحب کیون جہالت اور بے وقوفی کا پیچھا نہین
چھوڑتے کیا یہہی روح القدس سے بھی تعلیم ہے وہ بھی پرانی گیت
اور مرثی کی ایک تانگ گاے جاتے ہین کہن کا کئی مرتبہ اور
صدہا دفعہ خاکہ چھانا گیا ہی لیکن پھر بھی جانی نور و صاحب جو
سر پر کھانے کے باز نہین آتے بار بار اونہین اقوال باطلہ کو
پیش کرتے ہین جن کا ہزارہا دفعہ جواب پر جواب دیا گیا ہی
سچ ہی وہ مثل پادری صاحب پر صادق آتی ہی کہ
چھوٹے کا دارو۔ آو آو۔ پادری صاحب فرماتے ہین کہ
اسلام نے حقیقی فضایل مسیح کو چھپا دیا اور اسکے لہو
کو رد کیا۔ ہان پادری صاحب بہادر یہہ بات سچ ہی بیشک اسلام
کی حقہ روشنی نے تثلیث پر از تخریب کے باطل اور ناقص
روشنی کو مٹہ لگ گیا یہہ چند روزہ نور تھوڑے ہی دنون مین
برباد ہو گیا اسلام نے مسئلہ باطلہ کفارہ طریق کفار نا پاک
کردہ کہلایا اسلام کی پاک روشنی سے ظلمت پولسی نے
داخل فی السقر کا رستہ لیا۔ اسلام نے عہد عتیق اور جدید
کو پایہ اعتبار سے ساقط کیا۔ کہو اگر آپ کو افسوس نہ آوے
تو پھر کسکو آوے۔ ہم بھی ماتم پرسی کرتے ہین۔ پادری
صاحب اگر کچھ ذرا پھر بھی شرم اور حیا رکھتے ہو تو مرد میدان
ہو کر میدان مین آؤ تو مزا معلوم ہو۔ مثنی کے آزمین شکار۔
کھیلنا مجھونگا کام ہی نہ کہ مردون کا بسم اللہ ہی گویی میدان
آنے جو ہمارے سے بن آویگا خدمت کر ہی دینگے۔
مگر دیکھنا کہین فندر کے طرح خودکشی نکرنا۔ اعمال حسنہ
کی بابت ذرا انجیل شریف کو کھول کر دیکھین پھر معلوم

نہی ہو جاویگا اگر تعصب کی بنا پر عینک آنکھون سے اوتار لینا
پھر کچھ معلوم ہوگا نہین تو خدا کی طرح شاید دھندلا سا
نظر آوے۔ پادری صاحب آپکو قسم ہی تین ہندسون کی اب
مسیح کے حقیقی فضایل ضروری بیان کرینگے تاکہ ہم بھی دیکھین
عرض ہی کہ ایسا نہ کرنا کہ جیسا کہ مشفقی کرم الہی صاحب گجراتی
یا گوجرانوالہ کے سوالون کا بیجا ہی جواب کے لفظ طالب علم
پر ہی اولجھ پڑے لیکن شکر ہی کہ اس مرد خدا نے ایکی بھی
اچھی سے اچھی خدمت کر چھوڑی۔ امید ہی کہ آپ کو
یاد ہوگی۔ سلام ہی۔ الراقم مرد خدا۔

مضمون نمبر ۴

دنیا کی پیدایش

دفعہ ۸۸ قرآن حدیث مین مبدء یعنے پیدایش کے حالات
متفرق اور منتشر ہین یکجائی بیان جیسا تورات یعنے موسی کی
پہلی کتاب مین مندرج ہی موجود نہین الا اکثر مطالب متحد
اور مطابق ہین بلکہ بعض امور مجمل مندرجہ تورات کے تشریح اور
تفصیل پائی جاتی ہی چنانچہ ہم واسطے ملاحظہ ناظرین کی
دفعات ذیل مین ہر ایک امر کا مقابلہ کرتے ہین ومن اللہ
التوفیق دفعہ ۸۹ الحمد للہ الذی خلق السموات والارض
وجعل الظلمات والنور) ترجمہ (سب تعریف اللہ کو ہی جسنے
بنائی آسمان اور زمین اور شہر یا اندھیرا اور اجالا سورہ انعام
آیت ۱ دفعہ ۹۰ دیکھو یہہ وہی مضمون ہی جس سے تورات
موسی کی شروع ہوتی ہی چنانچہ وہون ہی (ابتدا مین خدا
نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا ۳ - اور خدا نے کہا کہ اجالا ہو

اور اوجالا ہوگیا ۴ خدانے اوجالے کو دیکھا کہ اچھا ہی اور
خدانے اوجالے کو اندہیرے سے جدا کیا ۵ اور خدانے اوجالے
کو دن کہا اور اندہیرے کو رات کہا سو شام اور صبح پہلا دن ہوا
پیدایش باب ۱ دفعہ ۹۱ واضح رہے کہ عبداللہ ابن سلام
یہود کے حبر یعنے لارد پادری نے جو مدینہ مین مسلمان ہوگیا
تھا وقت نزول سورہ انعام کے عرض کیا کہ یا حضرت اسی
جگہہ سے تورات موسی کی شروع ہوتی ہی چنانچہ یہہ بات تفسیر
اتقان مین درج ہی دفعہ ۹۲ اور ایک جگہہ قرآن مین لکھا
ہی کہ ،، ہوالذی خلق لکم ما فی الارض جمیعًا ثم استوی
الی السماء فسوھن سبع سموات) ترجمہ (وہی ہی جسنے بنایا
تمہارے واسطے جو کچہ زمین مین ہی سب پھر چڑھہ گیا آسمان
کو تو ٹھیک کیا انکو سات آسمان دیکھو یہہ بیان محض مجمل ہی
اور یہان سے معلوم ہوتا ہی کہ پہلے دن زمین اور مافیہا کو
بنایا پھر آسمان کو اور یہہ چونکہ خلاف تورات کے ہی کیونکہ
اوسمین لکھا ہی کہ دوسرے دن آسمان بنا اور تیسرے دن
زمین تو مخالفت فورا معترض ہوگا الا ہمکو مخالفت کی جلد بازی
سے قطع نظر کرکے بڑی صبر اور استقلال سے جستجو اور تطابق
کرنا چاہئے دیکھو سورۂ نازعات مین صاف مطابق تورات
لکھا ہی ،، رفع سمکہا فسوہا واغطش لیلہا واخرج ضحہا والارض
بعد ذلک دحہا واخرج منہا ماءہا ومرعٰہا والجبال
ارسہا متاعا لکم ولانعامکم۔ ترجمہ اونچی کی اسکی بلندی
اونکو صاف کیا اور اندہیرے کی رات اوسکی اور کہول نکالی
دھوپ اوسکی اور زمین کو اس پیچھے صاف بچھایا نکالا اوس نے

اوسکا پانی اور چارا اور پہاڑون کو بوجہہ رکھا کام چلانے کو
تمہارے (تمہارے چوپایون کے) پس بفحوای القرآن تفسیر
بعضہ لبعضہا کے معلوم ہوگیا کہ پہلی آیت مین ثم واسطے تعقیب
اور تراخی کے نہین ہی جس سے ترتیب اور تقدیم تاخر ہر ایک
کا یقینا مانا جاوے دفعہ ۹۳ ہمارے بیان کے
مطابق تفاسیر معتبرہ عباسی وجلالین وحسینی وغیرہ مین بھی
لکھا ہی ،، دحہا بسطہا وکانت مخلوقۃ قبل السماء من غیر دحو
جلالین یعنے دحو کے معنے ہین پھیلانا اور بچھانا اور زمین
قبل آسمان کے بغیر دحو کے موجود تھی پھر بچھائی
بعد ذلک دحہا مع ذلک بسطہا علی السماء ویقال بعد ذلک
بسطہا علی السماء، بالفی ستۃ ترجمہ یعنے بعد اسکے زمین کو
پھیلایا یعنے ساتھہ ہی اسکے زمین کو پانی پر پھیلایا پس بعد
کے معنے مع کے ٹھہرے اور کہا جاتا ہی کہ بعد اسکے یعنے بنانے
آسمان کے زمین کو پانی پر پھیلایا دو ہزار برس کے بعد
عباسی۔ اور حسینی مین لکھا ہی کہ جمہور برآنند کہ آفرینش زمین
پیش از خلق آسمانہاست وگستردن او بعد ازان یعنے جمہور
مفسرین کا یہہ قول ہی پیدایش زمین کی پہلے ہی اور اوسکا
پھیلانا پیچھے دفعہ ۹۴ راقم کہتا ہی کہ تفاسیر کی ہر ایک
بات پر یقین لانا ضرور نہین کیونکہ اونمین سہو ونسیان راوی
کو دخل ہی علاوہ روایات ماخوذ یا مختلف ہین اور بجز
قرآن کے کسی عبارت اور الفاظ کا تواتر بھی شایع سے
ثابت نہین ہی پس میرا قول مختار یہہ ہی کہ جب تک کسی لفظ
یا معنے متواتر معصوم سے مخالفت وتناقض نہو تب تک

بیان کتب مقدسہ کا اصل اور دیگر بیان کو اوسکے تابع ٹھہرانا ؛
مقتضائے دیانت و ایمان ہی کیونکہ اوسکی تکذیب مین خوف کفر ہی
پس میرے نزدیک سچی اور سیدہی بات یہی معلوم ہوتی ہی کہ
بعد بمعنی مع ہی یعنے پہلے اسمان زمین کی خلقت ساتھ ساتھ
ہوی ہی جیسا پیدایش باب ۱ کا مضمون ہی اگرچہ بقول مختار
جمہور مفسرین کے یا وہ زمین کا یعنے پانی اسمان کے نیچے کا
جسکے ایک جگہہ جمع ہونے سے خشکی یعنے زمین نظر آئی اسمان
بن جانے سے پہلے موجود تھا چنانچہ ۲ - آیت کا یہی مطلب ہے
زمین ویران اور سنسان تھی اور خدا کی روح پانیون پر جنبش
کرتے و قرآن مین بھی ایک جگہہ لکھا ہی "و کان عرشہ علی الماء"
خدا کا تخت پانی پر تھا ۹۵ مجھے گمان ہی کہ روح کے
لفظ کو چھوڑ کر قرآن نے لفظ عرش کے اسواسطے اختیار کی
ہی کہ غالبا یہہ لفظ محرف ہی اسکے محرف ہونے کی دلیل یہہ
ہی کہ بعض نسخ مین ریاح اللہ ہی یعنے خدا کی ہوائین پانی
پر بہتے تھین دیکھو کہان خدا کی روح اور کہان خدا کی ہوائین
دفعہ ۹۶ اخرج منہا ماءہا و مرعہا یعنے نکالا اس سے
(یعنے زمین سے) اسکا پانی اور اوسکا چارا اسکی تطبیق
بخوبی تورات سے ہوجاتی ہی کیونکہ جہان پیدایش باب ۱
آیت ۹ سے ۱۱ تک تیسرے دن زمین کے بچنے اور خشکی نظر
آنے کا ذکر ہی وہان متصل اوس ہی دن حیوانات اور نباتات
کی پیدایش کا بھی آیت ۱۱ سے ۱۳ تک صاف ذکر ہی دفعہ
۹۷ تفسیر ابن عباس کی اس مطلب پر کہ زمین پیدایش
اسمان کے دو ہزار برس بعد پھیلائی گئی کوی تعجب نکرے

اسواسطے یہہ تورات کے بالکل مطابق ہی کیونکہ پہلے دن اجالا
اندھیرا بنا جو دن اور رات کہلایا اور دوسرے دن آسمان بنا
اور تیسرے دن زمین اور چوتھے دن سورج چاند اور تارے
بنے پس یہان پر ایک اشکال عظیم تھا وہ یہہ کہ دن تو مابین طلوع
و غروب آفتاب کے جتنی مدت اجلا رہتا ہی اوسکا نام ہی
اور رات اسکے بالعکس کا نام ہی اور ہرگاہ کہ چوتھے دن آفتاب
پیدا ہوا تو پہلے دن اور دوسرے دن اور تیسرے دن مندرجہ
تورات کی عبارت محض لغو اور بیمعنی ٹھہرتی کیونکہ جب آفتاب
نہ تھا تو دن کہان سے آیا اسی اشکال کو قرآن نے رفع کردیا
اور تورات کے مطلب کی تصدیق کردی یعنے چھ تین دنونکا
سے دنیا کی دن مراد نہین بلکہ غیب اور آخرت اور خدا کے
پاس کے دن مراد ہین جو ایک دن ہزار برس کا ہوتا ہی چنانچہ
قرآن مین لکھا ہی - ان یوما عند ربک کالف سنۃ مما
تعدون - یعنے ایک دن تیرے رب کے یہان ہزار برس کے
مانند ہوتا ہی جیسے تم گنتے ہو اب چونکہ پہلے دن اوجالا اندھیرا
بنا تھا جو ہزار برس کا اور دوسرے دن آسمان کہ وہ بھی ہزار
برس کا تھا اور تیسرے دن زمین تو دو ہزار برس کے بعد مین
کا پھیلایا جانا صاف روشن ہوگیا دفعہ ۹۸ اسی میرے
بیان پر قرآن کا اشارہ بھی پایا جاتا ہی جہان لکھا ہے
اغطش لیلہا و اخرج ضحٰہا ترجمہ اور اندھیرے کی رات اسکی
اور کھول نکالی دھوپ اوسکی" اضافت شب و روز باسمان
جہت انست کہ حدوث انرا بسبب گردش اوست امام
زاہدی فرمودہ کہ روز و شب دنیا باسمان پیدا کردو بسبب